39827 ـ نفلي روزہ رکھنےکےبعد روزہ کھول دیا تو کیا قضاء واجب ہے

سوال

ايك شخص نے شوال كےچھ روزے ركھنا چاہے، اور ان ايام ميں سے كسي ايك دن روزہ ركھ لينے كےبعد بغير كسي عذر كےروزہ كھول ديا اور مكمل نہيں كيا تو كيا وہ شوال كےچھ روزے مكمل كرنے كےبعد اس دن كي قضاء كرےگا اور يہ روزے سات ہونگے يا كہ شوال كےصرف چھ روزے ہي شمار ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جوشخص نفلي روزہ شروع كرلے تو كيا اسے وہ روزہ مكمل كرنا واجب ہے كہ نہيں ؟ اس ميں علماء كرام كےدو قول ہيں :

پہلا قول:

نفلي روزہ مكمل كرنا لازم نہيں، حنابلہ اور شافعيہ كا يہي مذہب ہے انہوں نےمندرجہ ذيل احاديث سے استدلال كيا ہے:

1 ـ ام المؤمنين عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ ايك دن رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم ميرے پاس تشريف لائے اور كہنےلگے: كيا تمہارے پاس كچھ ہے؟ ہم نےجواب نفي ميں ديا تونبي صلي اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے تو پھر ميں روزہ سے ہوں، پھر ايك دن تشريف لائے تو ہم نے كہا اے اللہ تعالي كےرسول صلي اللہ عليہ وسلم ہميں حيسہ (چوري) ہديہ ديا گيا ہے ، تو رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم فرمانےلگے مجھےدكھاؤ ميں نے تو صبح روزہ ركھا تھا، پھر نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے وہ كھا ليا. صحيح مسلم حديث نمبر (1154)

2 ـ ابوجحيفہ كہتےہيں كہ: تو ابو درداء رضي اللہ تعالي عنہ آئے اور ان كےليے كھانا تيار كيا (يعني سلمان رضي اللہ تعالي عنہ كےليے) اور كہنےلگے: كھاؤ ميں توروزہ سے ہوں، سلمان رضي اللہ تعالي عنہ كہنےلگےميں توتب كھاؤں گا جب آپ بھي كھائيں گے، وہ كہتےہيں كہ انہوں نےكھايا ، سلمان رضي اللہ تعالي عنہ انہيں كہنےلگے: بلاشبہ تيرے رب كا تجھ پر حق ہے اور تيرے نفس كا بھي تجھ پر حق ہے، اور تيرے اہل وعيال كا بھي تجھ پر حق ہے لھذا ہر حقدار كو اس كا حق دو، تو وہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كےپاس آئے اور يہ سب كچھ ذكر كيا تو رسول كريم صلي

اللہ علیہ وسلم نےفرمایا سلمان رضي اللہ تعالي عنہ نے سچ کہا ہے. صحیح بخاري حدیث نمبر (1968)

3 ـ ابوسعید خدري رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ: میں نے رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم کےلیے کھانا تیار کیا تو جب کھانا لگایا گیا تو ایك شخص کہنےلگا میں روزے سے ہوں ، تورسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: تیرے بھائي نے تجھےدعوت دي ہے اور تیرے لیے تکلف کیا ہے روزہ کھول دو اور اگر چاہو تو اس کي جگہ روزہ رکھ لینا.

سنن دارقطني حدیث نمبر (24) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالي نے فتح الباري میں اسے حسن قرار دیا ہے. دیکھیں فتح الباري (4 / 210)

دوسرا قول :

نفلي روزہ مکمل کرنا لازم ہے، اگر کسي نے روزہ توڑ دیا تو اس کےذمہ اس روزہ کي قضاء ہوگي ، احناف کا یہي مسلك ہے ، انہوں نے قضاء کےوجوب پر مندرجہ ذیل احادیث سے استدلال کیا ہے:

1 ـ عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بیان کرتي ہیں کہ: مجھے اورحفصہ رضي اللہ تعالي عنھا کو کھانا ھدیہ کیا گیا تو ہم روزہ سے تھیں لھذا ہم نے روزہ کھول دیا پھر رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے انہیں عرض کیا اے اللہ تعالي کےرسول صلي اللہ علیہ وسلم ہمیں ھدیہ دیا گیا تو ہمارا دل کھانےکوچاہا لھذا ہم نے روزہ کھول دیا، تورسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم فرمانےلگے: نہیں بلکہ تم دونوں اس کےبدلے میں کسي اور دن روزہ رکھو.

سنن ابوداود (2457) جامع ترمذي (735) اس حدیث کي سند میں زمیل نامي راوي ہے اس کےبارہ میں تقریب التھذیب میں لکھا ہے کہ یہ مجھول ہے ، اور امام نووي رحمہ اللہ تعالي نے المجموع (6 / 396) میں اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالي نے زاد المعاد (2 / 84) اسے ضعیف قرار دیا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے بھي اسے ضعیف کہا ہے.

اور عائشہ رضي اللہ تعالي عنھا والي سابقہ حدیث جو کہ مسلم میں ہے بعض نے یہ زیادہ کیا ہے کہ : (میں نےتو صبح روزہ رکھا تھا، پھر انہوں نےکھا لیا اور کہا میں اس کي جگہ روزہ رکھوں گا.

اس کا جواب یہ ہے کہ امام نسائي رحمہ اللہ تعالي نے اس زیادہ کو ضعیف قرار دیا اور کہا ہے کہ یہ خطاء ہے، اور اسي طرح دار قطني اور بیھقي نے بھي اسے ضعیف قرار دیا ہے.

دلائل قوي ہونےکي بنا پر پہلا قول ہي راجح ہے ، اور اس کي تائید اس سے بھي ہوتي ہے کہ ام ھانئ رضي اللہ تعالي عنہا کہتي ہیں کہ: اےاللہ تعالي کےرسول صلي اللہ علیہ وسلم میں روزہ سے تھي تو روزہ کھول دیا ہے ؟ تورسول کریم

صلي اللہ عليہ وسلم نےانہيں فرمايا: كيا تم كوئي قضاء كررہي تھيں ؟ انہوں نےجواب نفي ميں ديا تو رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا: اگر نفلي تھا تو پھر تجھےكوئي نقصان نہيں دےگا.

سنن ابوداود حديث نمبر (2456) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں :

اگرانسان نے نفلي روزہ ركھا ہوا ہو اور روزہ كھولنے كي ضرورت پيش آجائے تو وہ روزہ كھول لے، اور نبي صلي اللہ عليہ وسلم سے بھي يہي ثابت ہے كہ وہ ايك دن ام المؤمنين عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا كےپاس تشريف لائے اور كہنے لگے: كيا تمہارےپاس كچھ ہے؟ توانہوں نےجواب ديا كہ ہميں حيسہ ھديہ ديا گيا ہے تورسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا: مجھےدكھاؤ ميں نےتو صبح روزہ ركھا تھا، تو رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے اسے كھايا. يہ نفلي روزہ ميں تھا نہ كہ فرضي ميں . انتھي . ديكھيں مجموع الفتاوي (20)

تواس بنا پر جس دن آپ نےروزہ كھول ديا تھا اس كي قضاء لازم نہيں ہوتي ، كيونكہ نفلي روزہ ركھنےوالا خود اپنے آپ كا امير ہے ، اور اس نے شوال كے چھ روزے مكمل كرليےہيں .

واللہ اعلم .